



جلد آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ذریعے واضح کرتا ہے۔

زمانہ مہر بندی کے آغاز میں مکاشفہ باب اٹھارہ کا فرشتہ نازل ہوا، جیسے ہپتسمہ کے وقت روح القدس نازل ہوا تھا، اور وہ فرشتہ "خود یسوع مسیح سے کم کوئی ہستی نہ تھا"، کیونکہ میلرائی تاریخ میں جو فرشتہ اپنی جلال کے ساتھ زمین کو منور کرنے کے لیے نازل ہوا تھا وہ بھی "خود یسوع مسیح سے کم کوئی ہستی نہیں"، پھر سے نازل ہوتا ہے اور مکاشفہ باب اٹھارہ کے دو پیغاموں میں سے دوسرا پیش کرتا ہے، جب وہ اپنے دوسرے گلے کو بابل سے نکلنے کے لیے پکارتا ہے۔ زمانہ مہر بندی کے درمیانی حصے میں ایک فرشتہ نازل ہوا، جس طرح 19 اپریل 1844 کو میلرائی تحریک کی پہلی ناامیدی کے موقع پر دوسرا فرشتہ نازل ہوا تھا۔

اس دوسرے فرشتے کی آمد اور تیسرے فرشتے کی 22 اکتوبر 1844 کو آمد کے درمیان، جب پیغام نصف شب آیا تو دوسرے فرشتے کو مزید قوت دینے کے لیے کئی فرشتے بھیجے گئے۔ ملرائٹ تاریخ میں ان فرشتوں کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے، سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ جنہوں نے ان پیغامات کو رد کیا، انہوں نے مسیح کو بالکل اسی طرح مصلوب کیا تھا جس طرح یہودیوں نے مسیح کو مصلوب کیا تھا۔

میں نے دیکھا کہ جس طرح یہودیوں نے یسوع کو مصلوب کیا، اسی طرح نام نہاد کلیساؤں نے ان پیغامات کو مصلوب کیا تھا، اور اس لیے انہیں قدس الاقداس میں داخل ہونے کی راہ کا کوئی علم نہیں، اور وہ وہاں یسوع کی شفاعت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ ابتدائی تحریریں، 261۔

فرشتوں کی جانب سے پیش کیے گئے پیغامات، جب رد کر دیے جاتے ہیں، مسیح کی مصلوبیت کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ وہ ان پیغامات اور ان کی تاریخی تکمیل کا مجسم اظہار ہے۔ 18 جولائی 2020 کو، کوئی اور نہیں بلکہ خود یسوع مسیح نازل ہوئے، جس نے پہلی مایوسی کو نشان زد کیا اور انتظار کے زمانے کی ابتدا کی۔ اس کے آخری دنوں کے لوگ جو گلیوں میں قتل کر دیے گئے تھے، ان کی مردہ، سوکھی ہڈیاں اس واحد آواز کو سن کر بیدار ہونے والی تھیں جو انسانوں کو دوبارہ زندگی دے سکتی ہے۔

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ زندہ ہوں گے۔ کیونکہ جیسے باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے ویسے ہی اس نے بیٹے کو بھی اپنے آپ میں زندگی رکھنے کا اختیار دیا ہے؛ اور اسے عدالت کرنے کا اختیار بھی دیا ہے کیونکہ وہ ابن آدم ہے۔ اس پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ قبروں میں جو ہیں سب اس کی آواز سنیں گے، اور باہر نکل آئیں گے: جنہوں نے نیکی کی، زندگی کی قیامت کے لیے؛ اور جنہوں نے بدی کی، سزا کی قیامت کے لیے۔ یوحنا 5:25-29۔

جولائی 2023 میں، اس کی آواز نے مردہ، سوکھی ہڈیوں کو زندگی کی طرف بلایا، اور پھر الفا اور اومیگانے مہر بندی کے زمانے کے آغاز کو دہرایا، کیونکہ جولائی 2023 مہر بندی کے زمانے کی اختتامی مدت کی نشاندہی کرتا ہے۔ تب اس کی قوم کو پھر یرمیاہ کی پرانی راہوں، یعنی ملرائٹس کی تاریخ کی بنیادوں کی طرف واپس بلایا گیا۔ ملرائٹس کے آغاز اور انجام کا بنیادی پیغام، جو ملرائٹس کی تاریخ کا پہلا اور آخری پیغام تھا، احبار باب چھبیس کا "سات گنا" تھا۔

جولائی 2023 میں، خدا کے آخری ایام کے لوگوں کو ایک بار پھر یہ حکم دیا گیا کہ وہ چھوٹی کتاب لیں اور اسے کھائیں۔ جب وہ چھوٹی کتاب کھاتے ہیں، تو پھر ان کی آزمائش کی جاتی ہے تاکہ دیکھا جائے کہ کیا وہ مکاشفہ باب نو میں تیسرے ہائے کے پیغام (مشرق کی خبریں) اور دانی ایل باب گیارہ کے پیغام (شمال کی خبریں) کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ آزمائش کا عمل انہیں دانی ایل باب گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ تک لے جاتا ہے، جو جنگ پانیئم ہے، جو قیصریہ فلپی ہے، اور جو آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے؛

جہاں وہ دو طبقات ظاہر ہوتے ہیں جنہوں نے اُس کی آواز سنی ہے: ایک طبقہ "جنہوں نے بہلا کیا، زندگی کی قیامت کے لیے؛ اور جنہوں نے برا کیا، مذمت کی قیامت کے لیے۔"

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے زمانے میں تین آوازیں ہیں اور وہ سب کی سب 'کم تر نہیں بلکہ خود یسوع مسیح' کی آواز ہیں۔ مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز اُس وقت سنائی دی جب نیو یارک شہر کی عظیم عمارتیں خدا کے ایک لمس سے گرائی گئیں۔ دوسری آواز سردار فرشتہ میکائیل کی آواز ہے جو مردوں کو اُن کی قبروں سے باہر بلاتا ہے۔ تیسری آواز مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز ہے جو مکاشفہ باب گیارہ کے 'بڑے زلزلہ' کی گھڑی میں اُس کے دوسرے ریوڑ کو بابل سے باہر آنے کے لیے پکارتی ہے۔ قیصریہ فلپی میں پطرس کے اقرار کی کامل تکمیل اُس وقت ہوتی ہے جب مسیح اپنے آخری دنوں کے لوگوں کو 'دانی ایل کی نبوت کے اُس حصے کی طرف جو آخری دنوں سے متعلق ہے' لے جاتا ہے۔

دانیال باب گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ میں مذکور "پانیوم"، دانیال کی اُس نبوت کا وہ "حصہ" ہے جسے مہر بند کر دیا گیا تھا، اور جو آدھی رات کی پکار کے پیغام کی نشاندہی کرتا ہے۔ پانیوم اگست 1844 کی ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ ہے؛ یہ ایک ایسی تاریخ ہے جو ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری مدتِ صدارت میں پوری ہوتی ہے، اور یہ وہ نبوتی پیغام ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی پیشانیوں پر خدا کی مہر ثبت کرتا ہے۔ ہم جن آیات کا اب مطالعہ کر رہے ہیں، وہ نہایت مقدس ہیں۔

وہ سچائی جس کا پطرس نے اقرار کیا تھا، مومن کے ایمان کی بنیاد ہے۔ یہ وہی ہے جسے خود مسیح نے حیاتِ ابدی قرار دیا ہے۔ لیکن اس علم کی ملکیت خود سنائی کی کوئی بنیاد نہ تھی۔ یہ پطرس پر اس کی اپنی کسی دانائی یا نیکی کے سبب ظاہر نہ ہوئی تھی۔ انسانیت کبھی اپنی ذات سے الہی معرفت تک نہیں پہنچ سکتی۔ 'وہ آسمان کی پلندی تک ہے؛ تو کیا کر سکتا ہے؟ پاتال سے بھی گہرا؛ تو کیا جان سکتا ہے؟' ایوب 11:8۔ صرف روحِ بنوت ہی ہمیں خدا کی وہ گہرائیاں آشکار کر سکتی ہے جنہیں 'نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کان نے سنا، نہ وہ انسان کے دل میں آئیں۔' 'خدا نے انہیں ہم پر اپنی روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا ہے، کیونکہ روح سب چیزوں بلکہ خدا کی گہرائیوں تک کی تحقیق کرتی ہے۔' اول کرنتھیوں 2:9، 10۔ 'خداوند کا بھید اُن کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں؛ اور یہ حقیقت کہ پطرس نے مسیح کے جلال کو پہچانا، اس بات کی دلیل تھی کہ وہ 'خدا سے تعلیم یافتہ' تھا۔ زبور 25:14؛ یوحنا 6:45۔ آہ، واقعی، 'مبارک ہے تو، شمعون بن یونا، کیونکہ جسم و خون نے یہ تجھ پر ظاہر نہیں کیا۔'

یسوع نے مزید فرمایا: 'میں تجھ سے یہ بھی کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، اور اسی چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور جہنم کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔' لفظ 'پطرس' کے معنی ہیں ایک پتھر—ایک لڑھکتا ہوا پتھر۔ پطرس وہ چٹان نہ تھا جس پر کلیسیا کی بنیاد رکھی گئی۔ جب اُس نے لعنت و ملامت اور قسمیں کھا کر اپنے خداوند کا انکار کیا تو جہنم کے دروازے اس پر غالب آ گئے۔ کلیسیا اُس ایک پر قائم کی گئی جس کے خلاف جہنم کے دروازے غالب نہ آسکے۔

قیصریہ فلپی میں مسیح جو پیغام اپنے شاگردوں کو دے رہے تھے، وہ آدھی رات کی پکار کا پیغام تھا اور ہے، اور یہ ایک روحانی جنگ کے تناظر میں رکھا گیا ہے—یونانی دیوتا پان، جس کے مندر کو "جہنم کے دروازے" کہا جاتا تھا، اور زمین کے درندے کے دو مرتد سینگوں کے درمیان۔ مکابی خدا کے مرتد لوگ تھے، جو یونانیوں کے مذہب کے خلاف لڑتے ہوئے خود کو خدا کی کلیسیا کے محافظ قرار دیتے تھے۔ انہوں نے خود کو مذہبی اور سیاسی دونوں قائدین کے طور پر قرار دیا۔ وہ اُن گری ہوئی کلیسیاؤں کے مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی نمائندگی کرتے ہیں جو حکومتِ امریکا کے ساتھ مل کر اب درندے کی شبیہ بنا رہی ہیں اور عالمیت پسندوں کے مذہب، یعنی ووک ازم اور ماں زمین، کے خلاف جنگ کر رہی ہیں۔ مرتد سینگ عالمیت کے مذہبی اور سیاسی عناصر کے ساتھ اپنی کشمکش میں غالب آ جاتے ہیں، اور اسی وقت حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ احمق کنواریوں کی آخری باقیات کے بٹا دیے جانے کے ذریعے پاک کیا جا رہا

ہے، قریب آنے والے اتوار کے قانون کے "عظیم زلزلے" پر ایک علم کی طرح بلند کیے جانے سے پہلے۔

کتاب دانی ایل کی اُس نبوت کا وہ حصہ جو آخری دنوں سے متعلق ہے—جو یسوع مسیح کا مکاشفہ بھی ہے اور آدھی رات کی پکار کا پیغام ہے—قیصریہ فلپی (جسے پانیئم کہا جاتا ہے) میں قبیلہ یہوداہ کے شیر کے ہاتھوں اس کی مہر کھولی جاتی ہے۔ اس کی مہر اُس جنگ کے عین بیچ کھولی جاتی ہے جو اتہاہ گڑھے سے نکلنے والے ملحدانہ درندوں اور ریپبلکن ازم کے اُس سینگ کے درمیان برپا ہے جس نے 2015 میں اُس درندے کو بھڑکانا شروع کیا، اور نیز اُس حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کے خلاف جو اب ایک طاقتور لشکر کے طور پر دوبارہ زندہ کیا جا رہا ہے۔

وہ سچائی جس کا پطرس نے اقرار کیا، 11 ستمبر، 2001 کے سنگ میل کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ بھی کہ مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہے۔ یسوع کے خدا کا بیٹا ہونے سے جس حقیقت کی نمائندگی ہوتی ہے، وہ اتنی ہی یقینی طور پر ایک آزمائشی سچائی ہے جتنی یہ بات پطرس کے دنوں میں تھی کہ آیا یسوع مسیحا تھے یا نہیں۔ یہ اعلان کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، اس بارے میں جو کچھ بھی منکشف ہو چکا تھا کہ بیٹا کون ہے، سب کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ محض اس کی نمائندگی نہیں کرتا کہ وہ خدا کا بیٹا تھا بلکہ اس کی بھی کہ وہ ابن آدم بھی تھا۔ یہ الہیت کے انسانیت میں تجسد کی سچائی ہے، جو وہی کام ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر لگانے کے زمانے میں پورا کیا جاتا ہے۔ "تجسد" کی سچائی آخر میں وہی سچائی ہے جس کی تمثیل ابتدا میں "سبت" کی سچائی سے دی گئی تھی۔

22 اکتوبر 1844 تیسرے فرشتے کی آمد کا دن تھا۔ جب کوئی فرشتہ آتا ہے تو ایک خصوصی سچائی، جو اُس زمانے کے مطابق ہوتی ہے جس میں سچائی کی مہر کھولی جاتی ہے، یہوداہ کے قبیلے کے شیر کی طرف سے کھولی جاتی ہے، اور پھر وہ سچائی اُس نسل کو آزماتی ہے جس میں وہ سچائی کھولی جاتی ہے۔ 22 اکتوبر 1844 کو، جب مسیح اچانک اُس بیکل میں آئے جسے انہوں نے 1798 سے 1844 تک کے چھالیس برسوں میں قائم کیا تھا، تو اُن کے کام سے متعلق سچائیاں ظاہر ہوئیں۔ مسیح کا عدالتی کام، خدا کی شریعت، اُن کا سردار کاہن کے طور پر کردار، درندہ کے نشان کا مسئلہ، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی—یہ سب آشکار کر دیے گئے۔ سسٹر واٹ کو دکھایا گیا کہ ان سچائیوں میں ایک ایسی سچائی تھی جسے الفا اور اومیگانے خاص روشنی میں نمایاں کیا تھا۔

"یہ دیکھ کر مجھ حیرت ہوئی کہ دس احکام کے عین وسط میں چوتھا حکم تھا، اور اُس کے گرد روشنی کا نرم سا ہالہ اسے گھیرے ہوئے تھا۔ فرشتے نے کہا: 'یہ دس میں سے واحد ہے جو اُس زندہ خدا کی پہچان کراتا ہے جس نے آسمان و زمین اور ان میں موجود ہر چیز پیدا کی۔ جب زمین کی بنیادیں ڈالی گئیں، تب سبت کی بنیاد بھی رکھی گئی۔' ٹیسٹیمونیز، جلد 1، 75۔"

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت آ پہنچا تھا، مگر اسے 1863 کی بغاوت کے باعث مؤخر کر دیا گیا۔ 11 ستمبر 2001 کو مہر بندی کا عمل شروع ہوا جب مسیح، جسے مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور اور فرشتے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، اپنے ہاتھ میں ایک پوشیدہ کتاب لیے نازل ہوا جسے خدا کے آخری زمانے کے لوگوں نے کھانا تھا۔ الفا اور اومیگا ہمیشہ انجام کو آغاز کے ساتھ واضح کرتا ہے، اس لیے آخری دنوں میں ایک اور سچائی کو خاص طور پر نمایاں کیا گیا، اور وہ براہ راست سبت کی اس سچائی سے مربوط تھی جسے اُس وقت اجاگر کیا گیا تھا جب مسیح نے پہلی بار ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کرنے کی کوشش کی تھی۔

اب وہ گھڑی آ گئی ہے کہ دانی ایل اپنے مقررہ مقام پر کھڑا ہو۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ اسے دی گئی روشنی، جیسا پہلے کبھی نہ ہوا، دنیا تک پہنچے۔ اگر وہ لوگ جن کے لیے خداوند نے بہت کچھ کیا ہے روشنی میں چلیں، تو جب وہ اس زمین کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچیں گے، مسیح اور اُس سے متعلق پیشین گوئیوں کے بارے میں اُن کی معرفت بہت بڑھ جائے گی۔

جو خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں راستبازی کے آفتاب کی روشنی میں چلتے ہیں۔ وہ خدا کے حضور اپنی راہ کو بگاڑ کر اپنے چھڑانے والے کی بے عزتی نہیں کرتے۔ آسمانی نور ان پر چمکتا ہے۔ وہ خدا کی نظر میں بے حد قیمتی ہیں، کیونکہ وہ مسیح کے ساتھ ایک ہیں۔ ان کے نزدیک کلام خدا بے نظیر حسن و دلآویزی رکھتا ہے۔ وہ اس کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ سچائی ان پر منکشف ہوتی ہے۔ عقیدہ تجسد ایک نرم سی ضیا سے آراستہ نظر آتا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ پاک کلام وہ کنجی ہے جو پر بھید کھول دیتی ہے اور ہر مشکل کو حل کرتی ہے۔ جو لوگ نور کو قبول کرنے اور نور میں چلنے پر آمادہ نہ ہوئے وہ پریزگاری کے بھید کو سمجھ نہ سکیں گے، لیکن جنہوں نے صلیب اٹھانے اور یسوع کی پیروی کرنے میں تامل نہیں کیا وہ خدا کے نور میں نور دیکھیں گے۔ مخطوطات کی اشاعتیں، نمبر 21، 406، 407۔

تجسد کا عقیدہ یہ حقیقت ہے کہ الوہیت اور انسانیت کے اتحاد میں گناہ سرزد نہیں ہوتا، اور آخری دنوں میں جو لوگ اس تجربے تک پہنچ چکے ہیں ان کی نشانی سبت ہے۔

مزید برآں میں نے انہیں اپنے سبت بھی دیے تاکہ وہ میرے اور ان کے درمیان ایک نشان ٹھہریں، تاکہ وہ جانیں کہ میں خداوند ہوں جو انہیں مقدس کرتا ہوں۔ حزقی ایل 20:12

ایک لاکھ چوالیس ہزار کو ابدیت کے لیے مہر بند کیا جاتا ہے، اور مہر بندی کا یہ عمل اپنے اختتام پر ایک مختصر مدت کی نشاندہی کرتا ہے، اتوار کے قانون سے ذرا پہلے، جب مہر ثبت کی جاتی ہے۔ اس مختصر مدت میں الوہیت بشریت کے ساتھ مستقل طور پر متحد ہو جاتی ہے۔

بھائیو، تیاری کے عظیم کام میں تم کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ مل رہے ہیں وہ دنیاوی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور نشان حیوان کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جو اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتے، جو خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن کرتے اور سچائی کی فرمانبرداری کر کے اپنی جانوں کو پاک کرتے ہیں، یہی آسمانی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہوگا اور مہر لگا دی جائے گی، تو ان کا کردار ابد تک پاک اور بے داغ رہے گا۔

"اب تیاری کا وقت ہے۔ خدا کی مہر کبھی بھی کسی ناپاک مرد یا عورت کی پیشانی پر نہیں لگائی جائے گی۔ یہ کبھی بھی جاہ پسند، دنیا دوست مرد یا عورت کی پیشانی پر نہیں لگائی جائے گی۔ یہ جھوٹی زبانوں یا دغا باز دلوں والے مردوں یا عورتوں کی پیشانی پر کبھی نہیں لگائی جائے گی۔ جتنے بھی لوگ یہ مہر پائیں گے، انہیں خدا کے حضور بے داغ ہونا چاہیے—فردوس کے امیدوار۔ آگے بڑھو، میرے بھائیو اور بہنو۔ میں اس وقت ان نکات پر صرف مختصر طور پر لکھنے تک محدود ہوں، محض تیاری کی ضرورت کی طرف آپ کی توجہ دلاتے ہوئے۔ تم خود پاک صحائف کی چھان بین کرو، تاکہ تم موجودہ گھڑی کی ہولناک سنجیدگی کو سمجھ سکو۔" Testimonies، جلد 5، 216۔

گزشتہ عبارت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ مہر اتوار کے قانون کے وقت ثبت کی جاتی ہے، مگر ایسا نہیں ہے۔ بہن وائٹ واضح کرتی ہیں کہ اتوار کا قانون ایک عظیم بحران ہے، اور وہ یہ بھی صاف طور پر سکھاتی ہیں کہ کردار بحران میں ظاہر ہوتا ہے، مگر کبھی بحران میں تشکیل نہیں پاتا۔ اتوار کے قانون کے موقع پر مہر اس معنی میں ثبت ہوتی ہے کہ وہ پھر نمایاں ہو جاتی ہے، کیونکہ جن کے پاس اس وقت مہر ہوتی ہے انہیں ایک علم کی طرح بلند کیا جاتا ہے۔ مہر مختصر مدت میں، عین اس سے پہلے ثبت کی جاتی ہے جب مہلت کا دروازہ بند ہوتا ہے، اور سبت کے ماننے والوں کے لیے مہلت اتوار کے قانون پر بند ہو جاتی ہے۔ مہربندی 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، اور تب کسی نے بھی خدا کی مہر حاصل نہیں کی، کیونکہ جیسا کہ 22 اکتوبر 1844 کے بعد کے عرصے میں واضح کیا گیا تھا، پہلے ایک آزمائشی عمل ہونا تھا۔

بر اصلاحی تحریک میں، جب الہی علامت نازل ہوتی ہے تاکہ اُس پیغام کو قوت بخشے جس کی مہر وقتِ آخر میں کھولی گئی تھی، تو آزمائش کا ایک مرحلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جب میکائیل نازل ہوا تاکہ کورش کو پہلا فرمان جاری کرنے کے لیے تقویت دے، تو یہودیوں کی آزمائش ہوئی کہ آیا وہ پچھلے ستر برس سے جس گھر میں رہ رہے تھے اسے چھوڑ کر ایک ویران شہر میں واپس جائیں گے اور اسے دوبارہ تعمیر کریں گے یا نہیں۔ جب مسیح کے بپتسمہ کے وقت روح القدس نازل ہوا، تو یہودیوں کی آزمائش مسیحا کے موضوع پر ہوئی۔ جب مکاشفہ باب دس کا قوی فرشتہ 11 اگست 1840 کو نازل ہوا، تو اس نسل کی آزمائش اس پر ہوئی کہ آیا وہ چھوٹی کتاب کو کھائیں گے، اور وہ سب کچھ قبول کریں گے جس کی وہ چھوٹی کتاب نمائندگی کرتی تھی۔

11 اگست 1840 کو ایک امتحانی عمل شروع ہوا جس نے عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کیں، اور وہ جماعت جو برہ کے پیچھے پیچھے پاک ترین مقام میں داخل ہوئی، ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدوار تھے۔ اس نسل کے لیے آخری آزمائش، جو اس امتحانی عمل میں ناکام ہوئی، احبار باب 26 کے 'سات زمانے' کے بارے میں بڑھتی ہوئی روشنی کے آنے سے شروع ہوئی۔ 1856 سے 1863 تک، لاودکیہ کے پیغام نے اُس آخری عرصے کو نشان زد کیا جو 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد سے شروع ہوا تھا۔ اس عرصہ وقت کو دانی ایل باب 11 کی آیات 13 سے 15 میں پیش کیا گیا ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

'ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا۔ وہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اسی کے وسیلے سے بنیں؛ اور اُس کے بغیر کوئی چیز نہ بنی جو بنی۔ اُس میں زندگی تھی؛ اور وہ زندگی آدمیوں کی روشنی تھی۔ اور روشنی تاریکی میں چمکتی ہے؛ اور تاریکی نے اُسے نہ پایا۔' اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان سکونت کی، (اور ہم نے اُس کا جلال دیکھا، ایسا جلال جیسا باپ کے اکلوتے کا ہوتا ہے) فیض اور سچائی سے معمور' (یوحنا 1:1-5، 14)۔

یہ باب مسیح کے کام کی نوعیت اور اہمیت واضح کرتا ہے۔ اپنے موضوع کا ماہر ہونے کے ناطے، یوحنا تمام قدرت مسیح کو منسوب کرتا ہے اور اُس کی عظمت اور جلال کا بیان کرتا ہے۔ وہ قیمتی صداقت کی الہی کرنیں اسی طرح بکھیرتا ہے جیسے سورج اپنی روشنی بکھیرتا ہے۔ وہ مسیح کو خدا اور انسانیت کے درمیان واحد درمیانی کے طور پر پیش کرتا ہے۔

مسیح کے انسانی جسم میں تجسد کی تعلیم ایک راز ہے، 'وہ راز جو ادوار اور نسلوں سے پوشیدہ رہا' (1:26) 1:26) یہ پرہیزگاری کا عظیم اور گہرا راز ہے۔ 'کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا' (1:14) 1:14) مسیح نے اپنے اوپر انسانی فطرت اختیار کی، ایک ایسی فطرت جو اُس کی آسمانی فطرت سے کمتر تھی۔ خدا کی حیرت انگیز انکساری کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز ظاہر نہیں کرتی۔ اُس نے 'دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا' (3:16) 3:16) یوحنا اس حیرت انگیز موضوع کو ایسی سادگی سے پیش کرتا ہے کہ سب بیان کیے گئے خیالات کو سمجھ لیں اور منور ہو جائیں۔

مسیح نے بشری طبیعت اختیار کرنے کا محض دکھاوا نہیں کیا؛ اس نے حقیقتاً اسے اختیار کیا۔ وہ واقعی بشری طبیعت کے حامل تھے۔ 'چنانچہ چونکہ بچے گوشت اور خون کے شریک ہیں، وہ خود بھی اسی طرح ان میں شریک ہوا' (عبرانیوں 2:14)۔ وہ مریم کا بیٹا تھا؛ انسانی نسب کے اعتبار سے وہ داؤد کی نسل سے تھا۔ اسے ایک انسان قرار دیا گیا ہے، یعنی وہی انسان، مسیح یسوع۔ 'یہ شخص، پولس لکھتا ہے، 'موسیٰ سے زیادہ جلال کے لائق سمجھا گیا، کیونکہ جس نے گھر بنایا اسے گھر سے زیادہ عزت ملتی ہے' (عبرانیوں 3:3)۔

لیکن جب خدا کا کلام اس زمین پر مسیح کی انسانیت کا ذکر کرتا ہے، تو یہ اُس کی ازلی موجودگی کے بارے میں بھی واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کلام ایک الہی ہستی کی حیثیت سے

موجود تھا، بلکہ خدا کے ابدی بیٹے کی حیثیت سے بھی، اپنے باپ کے ساتھ اتحاد اور یگانگت میں۔ ازل سے وہ عہد کا واسطہ تھا؛ وہی جس میں زمین کی سب قومیں، یہودی اور غیر یہودی دونوں، اگر وہ اسے قبول کرتے، برکت پاتیں۔ 'کلام خدا کے ساتھ تھا، اور کلام خدا تھا' (یوحنا 1:1)۔ انسانوں یا فرشتوں کی پیدائش سے پہلے، کلام خدا کے ساتھ تھا، اور خدا تھا۔

دنیا اسی کی وساطت سے بنی، 'اور اس کے بغیر کوئی بھی چیز نہ بنی جو بنی' (یوحنا 1:3)۔ اگر مسیح نے سب چیزیں بنائیں، تو وہ سب چیزوں سے پہلے موجود تھا۔ اس کے بارے میں جو الفاظ کہے گئے ہیں وہ اس قدر حتمی ہیں کہ کسی کے لیے شک کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ مسیح ذاتاً خدا تھا، اور اعلیٰ ترین معنوں میں۔ وہ ازل سے خدا کے ساتھ تھا، سب کے اوپر خدا، ابد الابد تک مبارک۔

خداوند یسوع مسیح، خدا کے الہی بیٹے، ازل سے موجود تھے، ایک متمایز شخصیت، مگر باپ کے ساتھ ایک۔ وہ آسمان کا بے نظیر جلال تھے۔ وہ آسمانی لشکروں کے سپہ سالار تھے، اور فرشتوں کی عقیدت مندانہ تعظیم وہ اپنے حق کے طور پر قبول کرتے تھے۔ یہ خدا کی حق تلفی نہ تھی۔ 'خداوند نے اپنی راہ کے آغاز میں مجھے حاصل کیا،' وہ فرماتا ہے، 'اپنے قدیم کاموں سے پہلے۔ مجھے ازل سے، ابتدا ہی سے قائم کیا گیا، جب زمین ابھی نہ تھی۔ جب گہرائیاں نہ تھیں، مجھے وجود میں لایا گیا؛ جب پانی سے لبریز چشمے نہ تھے۔ قبل اس کے کہ پہاڑ قائم ہوتے، پہاڑیوں سے پہلے مجھے وجود میں لایا گیا؛ جب تک اس نے زمین، میدان، اور دنیا کی خاک کے بلند ترین حصے بھی نہ بنائے تھے۔ جب اس نے آسمانوں کو تیار کیا، میں وہاں تھا؛ جب اس نے گہرائی کی سطح پر دائرہ کھینچا' (امثال 27-8:22)۔

اس حقیقت میں روشنی اور جلال ہے کہ مسیح دنیا کی بنیاد ڈالی جانے سے پہلے باپ کے ساتھ ایک تھے۔ یہ وہ روشنی ہے جو تاریک جگہ میں چمکتی ہے اور اسے الہی، ازلی جلال سے درخشاں کر دیتی ہے۔ یہ حقیقت، جو اپنی ذات میں لامحدود طور پر پراسرار ہے، دوسری پراسرار اور ورنہ ناقابل توضیح حقیقتوں کی بھی تشریح کرتی ہے، جبکہ وہ خود نور میں مستور، ناقابل دسترس اور ناقابل فہم ہے۔ منتخب پیغامات، جلد اول، ص 246-248۔